منصوری نے کی جبکہ مولانا منظور احمد چنیوٹی، حافظ عبد الرشید ارشد اور دیگر مقررین کے علاوہ راقم الحروف نے بھی گزارشات پیش کیں جن میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مغربی ممالک میں مسلمانوں کے پرسنل لاء یعنی نکاح وطلاق اور وراثت میں شرعی احکام پر عمل کے حق کو تسلیم کرانے کے لیے جدوجہد کی جائے۔ چنانچہ ورلڈ اسلامک فورم نے اس سلسلہ میں رابطہ کمیٹی قائم کر کے مہم کا آغاز کر دیا ہے مگر مہمان خصوصی مولانا محی الدین خان نے اپنے خطاب میں گفتگو کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ جن ممالک میں مسلمان اقلیت میں ہیں، وہاں انہیں اسلامی پرسنل لاء کا حق دلوانے کے لیے جدوجہد ضروری ہے لیکن جن ملکوں میں مسلمان اکثریت میں ہیں اور مسلمانوں کی حکومتیں قائم ہیں، وہاں بھی مسلم پرسنل لا خطرے میں ہے اور نکاح وطلاق اور وراثت کے شرعی احکام کو مغربی فلسفہ کے مطابق تبدیل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں ترکی کی مثال دی کہ وہاں مسلمانوں کے پرسنل لا تبدیل کیے جا چکے ہیں اور بنگلہ دیش کے بارے میں بتایا کہ وہاں نکاح وطلاق اور وراثت کے شرعی احکام وقوانین کو تبدیل کرنے کے لیے مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔

مولانا محی الدین خان کا ارشاد بالکل بجا ہے اور ہم خود پاکستان میں اسی عمل سے گزر رہے ہیں۔ قرآن وسنت کے صریح منافی دفعات رکھنے والے عائلی قوانین کے مسلسل نفاذ کے بعد اب سپریم کورٹ کے ایک جج کی سربراہی میں خواتین حقوق کمیشن نے جو رپورٹ پیش کی ہے اور جس طرح عدالتوں کے فیصلوں کے ذریعہ نکاح وطلاق اور وراثت کے شرعی احکام میں رد وبدل کی کوشش کی جا رہی ہے، وہ فی الواقع تشویش ناک ہے اور خاص طور پر قاہرہ اور بیجنگ میں ہونے والی خواتین کانفرنسوں کے بعد ان کی قراردادوں اور فیصلوں کے حوالہ سے مختلف اطراف سے جو پیش رفت ہو رہی ہے، اگر اسے روکنے کی کوئی سنجیدہ کوشش نہ کی گئی تو خود مسلم ممالک میں اکثریت سے رہنے والے مسلمان خاندانی نظام میں قرآن وسنت کے احکام پر عمل کے حق سے محروم ہو جائیں گے۔

حسن محمود عودہ سے ایک ملاقات

گزشتہ روز برطانیہ کے شہر سلاؤ میں مولانا منظور احمد چنیوٹی کے ہمراہ فلسطینی دانشور الاستاذ حسن محمود عودہ سے ملاقات کی اور مختلف مسائل پر ان سے گفتگو ہوئی۔ حسن عودہ کا تعلق اس فلسطینی خاندان سے ہے جس نے پون صدی قبل قادیانیت قبول کی تھی اور عرب ممالک میں قادیانیت کے فروغ میں اس خاندان نے مسلسل کردار ادا کیا۔ لندن میں قادیانیوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کیا تو حسن عودہ قادیانیوں کے شعبہ عربی کے ڈائریکٹر اور ان کے عربی جریدہ التقویٰ کے ایڈیٹر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آٹھ سال پہلے انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق دی اور اس کے بعد سے وہ مسلسل قادیانیت کے عزائم اور کفر کو عرب دنیا میں بے نقاب کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ وہ التقویٰ کے نام سے عربی زبان میں ماہوار خبرنامہ جاری کرتے ہیں اور اپنی بضاعت اور وسائل کی حد تک رد قادیانیت میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔ ہماری طرح وہ بھی اس بات کے شاکی ہیں کہ ختم نبوت کے تحفظ اور منکرین ختم نبوت کے تعاقب کے لیے جس طرح باہمی ربط ومفاہمت اور منصوبہ بندی کے ساتھ کام کی ضرورت ہے، وہ نہیں ہو رہا جبکہ قادیانیوں اور منکرین ختم نبوت کے دیگر گروہوں کی سرگرمیوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ حسن عودہ نے دینی جماعتوں اور اداروں کے نام پیغام دیا ہے کہ وہ باہمی تعاون واشتراک کی فضا قائم کریں اور منصوبہ بندی کے ساتھ اپنی جدوجہد کو آگے بڑھائیں۔

-------- بقیہ: تعارف وتبصرہ --------

التقویٰ (العالمی)

قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد کے سابق سیکرٹری اور لندن میں قادیانیوں کے شعبہ عربی کے سابق ڈائریکٹر الاستاذ حسن محمود عودہ آٹھ سال قبل مسلمان ہو گئے تھے اور تب سے مسلسل رد قادیانیت کے محاذ پر مصروف کار ہیں۔ حسن عودہ کا تعلق فلسطین سے ہے اور ان کے خاندان نے عرب ممالک میں قادیانیت کے فروغ کے لیے بہت کام کیا ہے اور اس وجہ سے وہ اب اپنی اقامت گاہ سلاؤ (برطانیہ) سے التقویٰ (العالمی) کے نام سے عربی میں چار صفحات کا ایک خوبصورت خبرنامہ ہر ماہ شائع کرتے ہیں جس میں قادیانی عقائد کا مخصوص انداز سے رد کیا جاتا ہے۔ ان سے مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

P.O. Box 1213
SLOUGH SL2 5LS (UK)

ایقاظ

ماضی قریب میں ایران کے بزرگ سنی عالم دین اور زاہدان کی مرکزی جامع مسجد کے خطیب مولانا عبد العزیز بلوچ رحمہ اللہ تعالیٰ کے بھائی ڈاکٹر عبد الرحیم بلوچ ان دنوں لندن میں جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور ایران میں اہل سنت کے حقوق کی بحالی کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہیں۔ وہ عربی زبان میں "ایقاظ" کے نام سے ایک خبرنامہ ہر ماہ شائع کرتے ہیں جس میں ایران میں اہل سنت کے حالات اور مشکلات ومسائل کا تذکرہ ہوتا ہے۔ یہ خبرنامہ انٹرنیٹ پر بھی جاری ہوتا ہے جو درج ذیل ویب سائٹ پر پڑھا جا سکتا ہے۔

WWW.ISL.ORG.UK